

كثيرا ما يتردد على أفئدة المسلمين أن يكونوا همومهم ومخاوفهم من الأمراض والعداوة، فيطلبون طرقا وأساليب عديدة للتصديق والتوقير، من بينها ما يتعلق بارتداء التالسمان، وهو ما سنبحثه في هذا المقال.

تاريخيا، كانت التالسمان موجودة في كل حضارة وعصر، وتعد من أقدم أساليب العلاج والتوقير.

التاريخ

منذ القدم، كان الإنسان يفتقد إلى قوة وعزم، فيسعى إلى إيجاد طرق وأساليب مختلفة لتقوية نفسه وحمايته من الأمراض والعداوة. ومن هذه الطرق وأساليب ما يتعلق بارتداء التالسمان، وهو ما سنبحثه في هذا المقال. والتالسمان هو قطعة من الجلد أو الخشب أو المعدن، يكتب عليها آيات أو أسماء الله تعالى، ويحتمل أن يكون له تأثير نفسي أو روحي، كما يعتقد البعض.

من حيث التاريخ، فإن التالسمان موجود في كل حضارة وعصر، وتعد من أقدم أساليب العلاج والتوقير. ففي العصور القديمة، كان المصريون يكتبون أسماء الآلهة على قطع من الخشب أو الجلد، ويحتمل أن يكون لها تأثير نفسي أو روحي، كما يعتقد البعض. وفي العصور الوسطى، كان الأوروبيون يكتبون آيات أو أسماء الله تعالى على قطع من المعدن، ويحتمل أن يكون لها تأثير نفسي أو روحي، كما يعتقد البعض.

التالسمان في الإسلام

في الإسلام، كان التالسمان موجودا في كل حضارة وعصر، وتعد من أقدم أساليب العلاج والتوقير. ففي العصور القديمة، كان المصريون يكتبون أسماء الآلهة على قطع من الخشب أو الجلد، ويحتمل أن يكون لها تأثير نفسي أو روحي، كما يعتقد البعض. وفي العصور الوسطى، كان الأوروبيون يكتبون آيات أو أسماء الله تعالى على قطع من المعدن، ويحتمل أن يكون لها تأثير نفسي أو روحي، كما يعتقد البعض. وفي الإسلام، كان التالسمان موجودا في كل حضارة وعصر، وتعد من أقدم أساليب العلاج والتوقير. ففي العصور القديمة، كان المصريون يكتبون أسماء الآلهة على قطع من الخشب أو الجلد، ويحتمل أن يكون لها تأثير نفسي أو روحي، كما يعتقد البعض.

الفتوى

"إن من أهم ما يتعلق بارتداء التالسمان، هو ما يتعلق بالتأثير النفسي أو الروحي، كما يعتقد البعض. وفي الإسلام، كان التالسمان موجودا في كل حضارة وعصر، وتعد من أقدم أساليب العلاج والتوقير. ففي العصور القديمة، كان المصريون يكتبون أسماء الآلهة على قطع من الخشب أو الجلد، ويحتمل أن يكون لها تأثير نفسي أو روحي، كما يعتقد البعض. وفي العصور الوسطى، كان الأوروبيون يكتبون آيات أو أسماء الله تعالى على قطع من المعدن، ويحتمل أن يكون لها تأثير نفسي أو روحي، كما يعتقد البعض."

دوسروں کو بھی علم حاصل کرنا چاہئے۔

بیتِ نبویؐ

ارشادِ باری (عز و جلال) ہے: **بیتِ نبویؐ میرا گھر ہے، میرا مکان ہے، میرا گھر ہے اور میرا مکان ہے۔** (مشکوٰۃ شریف، ص ۱۴۸)۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی آپ کے لئے دعا کی گئی، وہ سب سچ ہوئی۔ اللہ کی طرف سے آپ کے لئے ایسی تدابیر تھیں جو کہ دنیا میں کسی اور کو نہ تھیں۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی آپ کے لئے دعا کی گئی، وہ سب سچ ہوئی۔

بیتِ رسولیؐ اور بیتِ نبویؐ میں دعا کی جاتی ہے

بیتِ نبویؐ اور بیتِ رسولیؐ میں دعا کی جاتی ہے

بیتِ نبویؐ اور بیتِ رسولیؐ میں دعا کی جاتی ہے اور یہ دعاؤں کی کتاب ہے۔ (مشکوٰۃ شریف، ص ۱۴۸)۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی دعا کی جاتی ہے، وہ سب سچ ہوئی۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی دعا کی جاتی ہے، وہ سب سچ ہوئی۔

بیتِ نبویؐ اور بیتِ رسولیؐ میں دعا کی جاتی ہے

بیتِ نبویؐ اور بیتِ رسولیؐ میں دعا کی جاتی ہے اور یہ دعاؤں کی کتاب ہے۔ (مشکوٰۃ شریف، ص ۱۴۸)۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی دعا کی جاتی ہے، وہ سب سچ ہوئی۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی دعا کی جاتی ہے، وہ سب سچ ہوئی۔

بیتِ نبویؐ اور بیتِ رسولیؐ میں دعا کی جاتی ہے

بیتِ نبویؐ اور بیتِ رسولیؐ میں دعا کی جاتی ہے اور یہ دعاؤں کی کتاب ہے۔ (مشکوٰۃ شریف، ص ۱۴۸)۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی دعا کی جاتی ہے، وہ سب سچ ہوئی۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی دعا کی جاتی ہے، وہ سب سچ ہوئی۔

بیتِ نبویؐ اور بیتِ رسولیؐ میں دعا کی جاتی ہے اور یہ دعاؤں کی کتاب ہے۔ (مشکوٰۃ شریف، ص ۱۴۸)۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی دعا کی جاتی ہے، وہ سب سچ ہوئی۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی دعا کی جاتی ہے، وہ سب سچ ہوئی۔

بیتِ نبویؐ اور بیتِ رسولیؐ میں دعا کی جاتی ہے اور یہ دعاؤں کی کتاب ہے۔ (مشکوٰۃ شریف، ص ۱۴۸)۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی دعا کی جاتی ہے، وہ سب سچ ہوئی۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی دعا کی جاتی ہے، وہ سب سچ ہوئی۔

بیتِ نبویؐ اور بیتِ رسولیؐ میں دعا کی جاتی ہے اور یہ دعاؤں کی کتاب ہے۔ (مشکوٰۃ شریف، ص ۱۴۸)۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی دعا کی جاتی ہے، وہ سب سچ ہوئی۔
آنحضرتؐ کی خدمت میں جہاں بھی دعا کی جاتی ہے، وہ سب سچ ہوئی۔

"مؤيدونهم في الدنيا والآخرة" وهو ما لا يخفى.

برقيہ براد

البرقيہ (1999) مؤيدونهم في الدنيا والآخرة "وهو ما لا يخفى" وهو ما لا يخفى. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة.

برقيہ و سوسر سوت

البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة.

برقيہ و سوسر سوت

البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة.

برقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة

البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة (1980) مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة.

البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة (2011) مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة.

البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة.

البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة.

البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة. البرقيہ مؤيدونهم في الدنيا والآخرة.

۱۳۸۴ھ (2007) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ قرآن مجید میں مذکور ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

۱۳۸۴ھ (1964) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ قرآن مجید میں مذکور ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

۱۳۸۴ھ (1356) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ قرآن مجید میں مذکور ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں

قرآن مجید میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ قرآن مجید میں مذکور ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

رَوَى الْإِمَامُ مُسْلِمٌ بِسْنَدِهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا نَرْتَقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ «اغْرَضُوا عَلَيَّ رِقَابَكُمْ لَا تَأْسُ بِالرَّقِي مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ».

۱۳۸۴ھ (1964) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ قرآن مجید میں مذکور ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

ہجرت کی ابتدا

۱۳۸۴ھ (1964) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ قرآن مجید میں مذکور ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں جو کچھ لکھا گیا ہے، اسے صحیح طور پر سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

تَرْسُ الرُّقِيِّ

رَوَى الْإِمَامُ مُسْلِمٌ بِسَنَدِهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي خَالَ يَزْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَتَنَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ الرُّقِيِّ - قَالَ - فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّكَ تَهَيْتَ عَنِ الرُّقِيِّ وَأَنَا أَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ. فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ ».

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ (هـ) أَنَّ الرُّقِيَّ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ لَمَّا رَأَى الرُّقِيَّ يَنْفَعُ أَخَاهُ فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَهُ فَلْيَفْعَلْ ».

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ (هـ) أَنَّ الرُّقِيَّ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ لَمَّا رَأَى الرُّقِيَّ يَنْفَعُ أَخَاهُ فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَهُ فَلْيَفْعَلْ ».

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ (هـ) أَنَّ الرُّقِيَّ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ لَمَّا رَأَى الرُّقِيَّ يَنْفَعُ أَخَاهُ فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَهُ فَلْيَفْعَلْ ».

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ (هـ) أَنَّ الرُّقِيَّ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ لَمَّا رَأَى الرُّقِيَّ يَنْفَعُ أَخَاهُ فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَهُ فَلْيَفْعَلْ ».

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ (هـ) أَنَّ الرُّقِيَّ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ لَمَّا رَأَى الرُّقِيَّ يَنْفَعُ أَخَاهُ فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَهُ فَلْيَفْعَلْ ».

بِرْتِيوِي الرُّقِيِّ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ (هـ) أَنَّ الرُّقِيَّ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ لَمَّا رَأَى الرُّقِيَّ يَنْفَعُ أَخَاهُ فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَهُ فَلْيَفْعَلْ ».

مُسْوَسُ تَرْجِيحِي

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ (هـ) أَنَّ الرُّقِيَّ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ لَمَّا رَأَى الرُّقِيَّ يَنْفَعُ أَخَاهُ فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَهُ فَلْيَفْعَلْ ».

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ (هـ) أَنَّ الرُّقِيَّ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ لَمَّا رَأَى الرُّقِيَّ يَنْفَعُ أَخَاهُ فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَهُ فَلْيَفْعَلْ ».

بِرْتِيوِي الرُّقِيِّ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ (هـ) أَنَّ الرُّقِيَّ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ لَمَّا رَأَى الرُّقِيَّ يَنْفَعُ أَخَاهُ فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَهُ فَلْيَفْعَلْ ».

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ (هـ) أَنَّ الرُّقِيَّ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ لَمَّا رَأَى الرُّقِيَّ يَنْفَعُ أَخَاهُ فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَهُ فَلْيَفْعَلْ ».

دِ بَرْتِيوِي الرُّقِيِّ تَرْجِيحِي مَسْوَسِي تَرْجِيحِي

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ (هـ) أَنَّ الرُّقِيَّ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ لَمَّا رَأَى الرُّقِيَّ يَنْفَعُ أَخَاهُ فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَهُ فَلْيَفْعَلْ ».

وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ (هـ) أَنَّ الرُّقِيَّ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ لَمَّا رَأَى الرُّقِيَّ يَنْفَعُ أَخَاهُ فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَهُ فَلْيَفْعَلْ ».

رَمِيوَسُ تَرْجِيحِي

رَوَى الْيَسَابُورِيُّ بِسَنَدِهِ عَنْ عَائِشَةَ -رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا- قَالَتْ لَيْسَتْ التَّمِيمَةُ مَا تَعَلَّقُ بِهِ بَعْدَ الْبَلَاءِ إِنَّمَا التَّمِيمَةُ مَا تَعَلَّقُ بِهِ قَبْلَ الْبَلَاءِ

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ (هـ) أَنَّ الرُّقِيَّ سَمِعَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ قَالَ لَمَّا رَأَى الرُّقِيَّ يَنْفَعُ أَخَاهُ فَقَالَ « مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَهُ فَلْيَفْعَلْ ».

۱. ابن جریر طبری (1994) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۲. ابن جریر طبری (1339) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۳. ابن جریر طبری (1999) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۴. ابن جریر طبری (1995) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۵. ابن جریر طبری (1971) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۶. ابن جریر طبری (1436) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۷. ابن جریر طبری (1990) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۸. ابن جریر طبری (1995) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۹. ابن جریر طبری (1996) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۱۰. ابن جریر طبری (2005) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۱۱. ابن جریر طبری (1986) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۱۲. ابن جریر طبری (1387) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۱۳. ابن جریر طبری (1996) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۱۴. ابن جریر طبری (1996) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۱۵. ابن جریر طبری (1996) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۱۶. ابن جریر طبری (1996) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۱۷. ابن جریر طبری (1996) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۱۸. ابن جریر طبری (1996) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۱۹. ابن جریر طبری (1996) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔
 ۲۰. ابن جریر طبری (1996) تاریخ العرب، ۱۰ جلد، دار الفکر، بیروت۔

